المبارک میں دارالعلوم کی علمی و روحانی رونقیں امسال بھی زوروں پر رہیں، حسب سابق حضرت شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ کے دورہ تفسیر کی وجہ سے طلباء کی ایک کثیر تعداد دارالعلوم میں موجود رہی۔ دورہ تفسیر میں تقریباً ایک ہزار طلباء شریک رہے۔ اور ایک بڑی تعداد کو دارالعلوم کی اقتصادی اور مالی مشکلات کی وجہ سے داخلہ نہ مل سکا۔ اسکے علاوہ سات سو افراد نے سندات تفسیر حاصل کیں۔ جامعہ مسجد دارالعلوم میں مولانا حافظ قاری منصور اللہ نے پندرہ روزہ ختم قرآن سنانے کا شرف حاصل کیا۔ ختم کی آخری رات شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب نے رمضان اور قرآن کے فضائل پر طلباء سے مدلل، علمی خطاب فرمایا۔ ہمیشہ کی طرح شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب اور دیگر دارالعلوم کے ۷ عدد علماء و طلباء تاجکستان آخری عشرہ میں اعتکاف کی سعادت سے فیض یاب رہے۔ شعبہ حفظ و تجوید کے مولانا قاری حافظ شوکت علی صاحب کے زیر انتظام دارالحفظ میں چھوٹے بچوں نے الگ ختم قرآن پاک تراویح میں، اور آخری عشرہ میں دارالحفظ کے نوجوان حفاظ و قرأ طلبا نے جامع مسجد میں پانچ روزہ شبینہ میں علماء و طلباء کی ایک بڑی تعداد کو قرآن سنانے کی سعادت حاصل کی۔ ختم قرآن کی شب حضرت مہتمم صاحب نے اپنے خطاب میں شعبہ حفظ کے اساتذہ اور چھوٹے بڑے حفاظ طلباء کو خراج تحسین پیش کیا اور انکی حوصلہ افزائی کیلئے انعامی رقوم سے بھی نوازا۔ ایوان شریعت (دارالحدیث ہال)

میں ۴، ۵ جنوری ۲۰۰۰ء بمطابق ۲۷، ۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ کو حافظ منظور احمد صاحب کو ہمیشہ کی طرح دو روزہ شبینہ میں قرآن کریم سنانے کی سعادت حاصل رہی۔ جس میں علاقے اور خصوصاً اکوڑہ خٹک کے عوام کی کثیر تعداد شریک رہی۔ اختتامی دعا میں مولانا حامد الحق حقانی اور حافظ راشد الحق نے شرکت کی۔

<u>شعبہ حفظ کے قاری فضل ربی صاحب سے ادارے کی تعزیت</u> شعبہ حفظ کے استاد حافظ قاری فضل ربی صاحب کی والدہ ماجدہ کا انتقال دل کا دورہ پڑنے سے عید کے دن ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ادارہ انکے ساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ (امین)